سوال

786 لکھنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

خط یا کسی بھی تحریر کے شروع میں 786 لکھنے کا کیا حکم ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

خط یا کسی بھی تحریر سے پہلے بطور بسم اللہ کے 786 لکھنا ایک گمراہ کن بات ہے۔ کیونکہ کوئی بھی نیک کام شروع کرنے سے پہلے زبان سے "بسم اللہ الرحمن الرحیم" ادا کرنا یا لکھنا بہت ہی اچھا اور ثواب کا کام ہے۔ اللہ تعالی نے قرآن حکیم کو بھی "بسم اللہ الرحمن الرحیم" سے ہی شروع فرمایا گیا ہے۔

786 لکھ کر تحریر شروع کرنے کا یہ طریقہ ہم کو قرآن وسنت میں کہیں بھی نہیں ملتا ہے بلکہ اس کی کڑیاں کہیں اور مثلاً ہندو مت مجوسیت اور یہودیت سے جا کر ملتی ہیں۔

جب ہم علم الاعداد پر نظر ڈالتے ہیں تو ہمیں انتہائی خطرناک صورتِ حال نظر آتی ہے کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کے 786 نہیں بلکہ 787 اعداد ہوتے ہیں اور ہرے کرشنا کے 786 اعداد بنتے ہیں تفصیلات حسبِ ذیل ہیں۔

ب س م ال ل ہ (بسم اللہ)

(168)2+60+40+1+30+30+5

ال ر ح م ا ن (الرحمن)

(330)1+30+200+8+40+1+50

ال ر ح ی م (الرحیم)

(289)1+30+200+8+10+40

168+330+289=787

مجموعی نمبر 787 ہوتا ہے جبکہ ''ہرے کرشنا'' اور روی شنکر کا مجموعی نمبر 786 ہوتا ہے تفصیلات حسب ذیل ہیں :

ہ ر ی ک ر ش ن ا (ہرے کرشنا)

786=5+200+10+20+200+300+50+1

ر و ی ش ن ک ر (روی شنکر)

786=200+6+10+300+50+20+200

بالفرض اگر مان بھی لیا جائے کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کے اعداد 786 ہی ہیں جیسا کہ بہت سارے لوگوں کا اس پر اصرار ہے تو اب 786 نمبر لکھ کر ہندو ''ہرے کرشنا'' پڑھ لیں گے اور مسلمان بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ لیں گے، اس طرح اور بھی کئی الفاظ بنتے ہوں گے جبکہ بسم اللہ کا اور کوئی بھی معنی نہیں بنتا تو اس سے معلوم ہوا کہ 786 لکھنے سے بہت سی قباحتیں پیدا ہو جاتی ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی